RAHNUMA

A Member Association of IPPF International Planned Parenthood Federation South Asia Region

Committed to Changing LIVES

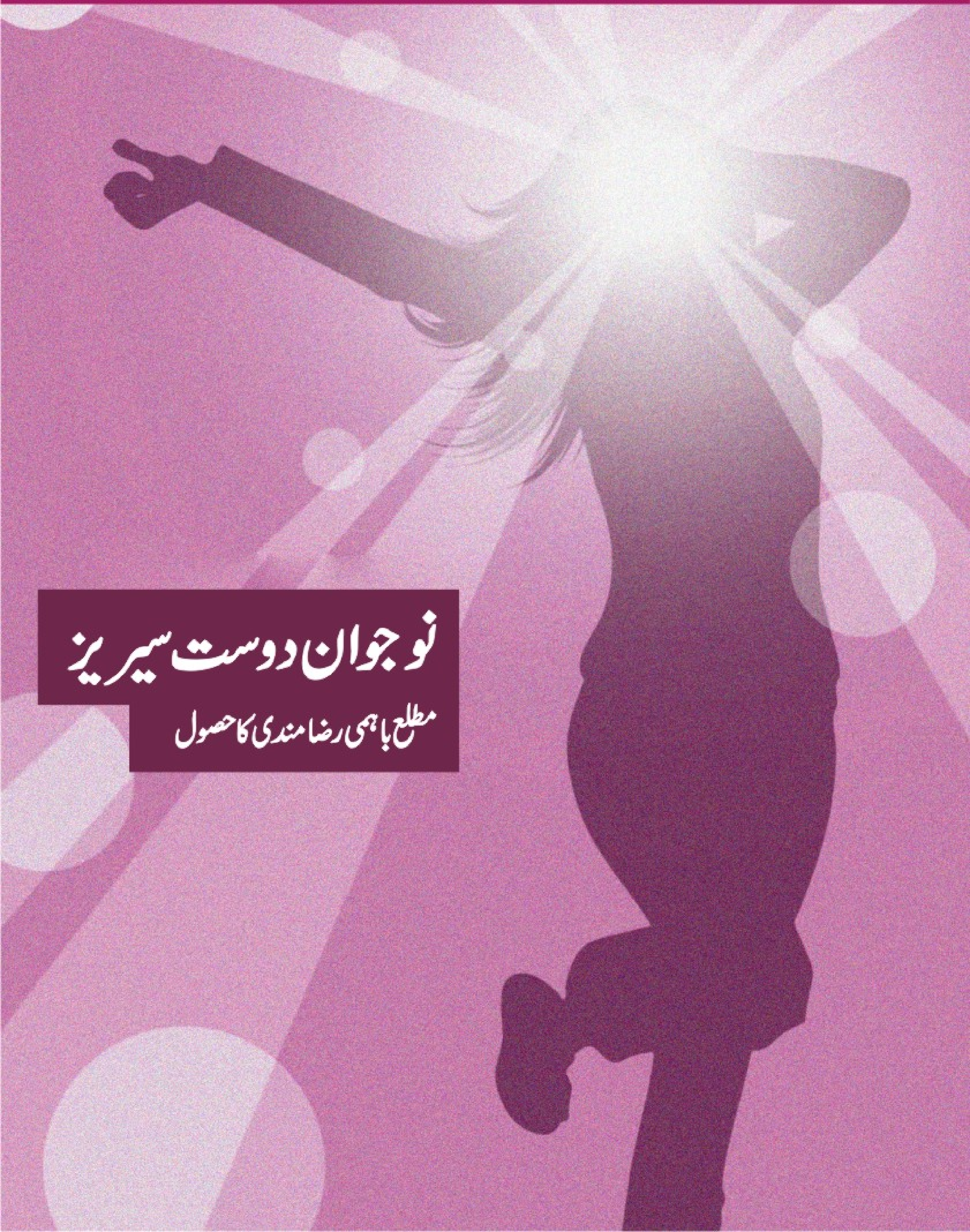

نوجوان دوست سیریز

مطلع باہمی رضامندی کا حصول

نوجوان دوست سیریز

مطلع باہمی رضامندی کا حصول

زیادہ تر ممالک میں علاج شروع کرنے یا صحت کی سہولیات کی فراہمی سے قبل مریض یا موکل کی رائے جاننا ہوتا ہے اور بعض ممالک میں تو اس بات کو قانونی حیثیت حاصل ہے۔

نوجوانوں کی صحت کے متعلق فیصلے کرتے وقت یا کوئی اقدام کرنے سے پہلے ان کی آراء اور تجاویز جاننا بہتر فیصلے کے لیے انتہائی ضروری ہے اور یہ بات اچھے نتائج میں بھی اہم کردار ادا کرتی ہے اور ماہرین صحت اس بات پر متفق ہیں کہ نوجوانوں کی جنسی یا تولیدی صحت کے حوالے سے کوئی بھی فیصلہ یا قدم اٹھانے سے پہلے کسی بھی ادارہ یا فرد کو پہلے نوجوانوں کو مکمل اعتماد میں لے کر معلومات اور حقائق کی روشنی میں ان کی مشاورت سے فیصلے کرنے چاہیئے۔

جنسی حقوق

جنسی حقوق بین الاقوامی سطح پر رائج تمام انسانی حقوق کا ایسا مجموعہ ہیں جن میں آزادی، خودمختاری، وقار، عظمت، رازداری وغیرہ جیسے حقوق شامل ہیں۔

باہمی رضامندی سے مراد معلومات اور حقوق کے شعور کی روشنی میں رضامندی حاصل کرنا ہے۔

جنسی حقوق کا آرٹیکل 8:IPPF Declaration کے مطابق نوجوانوں کو تمام ایسی معلومات بہم پہنچائی جائیں یا ان تک ان کی باآسانی رسائی ہو جس کے ذریعے وہ آزادانہ اور مکمل اعتماد کے ساتھ اپنی جنسی اور تولیدی صحت کے متعلق فیصلے کر سکیں اور معلومات کو فراہم کرتے وقت یہ بات مدنظر رکھی جانی چاہیے کہ تمام معلومات آسان زبان اور نوجوانوں کی ذہنی ہم آہنگی سے آراستہ ہو یعنی جسے وہ باآسانی سمجھ سکیں اس میں کوئی ابہام نہ ہو۔

آرٹیکل 7 کا Declaration: یہ آرٹیکل تمام نوجوانوں کو جنسی و تولیدی صحت کے حوالے سے ہر طرح کی آزادی اور بہترین انداز میں اس سے مستفید ہونے کا حق دیتا ہے۔

عام طور پر، بہت سے مسائل یا رکاوٹیں جیسے معاشرتی، قانونی، معاشی وغیرہ نوجوانوں کو بہتر جنسی اور تولیدی سہولیات سے مستفید ہونے میں حائل ہوتی ہیں اس آرٹیکل کا بنیادی مقصد ان تمام رکاوٹوں خواہ وہ قانونی، سماجی معاشرتی یا معاشی ہوں کو ختم کر کے نوجوانوں کو ان حقوق تک رسائی ہے اور ماہرین صحت اور بزرگان وغیرہ اس طرح کی رکاوٹوں کو ختم کرنے میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔

نوجوانوں کو ان کے حقوق سے آگاہی کے ذریعے یا ان میں حقوق کے حصول کا شعور پیدا کر کے ان کو جنسی اور تولیدی صحت سے متعلق بہتر فیصلے کرنے میں مدد فراہم کی جا سکتی ہیں۔

مفاہمت کے حصول کی قانونی حیثیت

نوجوانوں میں صحت کی سہولیات سے متعلق رضامندی کے لئے قانونی حیثیت ہر ملک میں مختلف ہے۔

مثلاً لندن میں جب بھی کوئی نوجوان 16 سال کی عمر تک پہنچتا ہے تو اسے اپنی طبی زندگی کے متعلق فیصلے میں مکمل آزادی ہوتی ہے جبکہ کینیا میں عمر کی حد 15 سال ہے اسی طرح زمبابوے میں تقریباً تمام ممالک سے زیادہ ہے جو کہ 18 سال ہے اس لیے تمام اداروں یا افراد کو جوان سہولیات کی فراہمی سے منسلک ہوں ان کو اپنے ممالک کی قانون کے متعلق آگاہی ہونی چاہیے اور یہ چیز ان کو باہمی رضامندی کے حصول کے حوالے سے تمام قانونی پیچیدگیوں سے بچائے گی۔

مثال کے طور پر Fraser Guidelines جو کہ اس بات کو سمجھنے میں مدد فراہم کرتی ہے آیا کہ برطانیہ میں 16 سال سے کم عمر لوگوں کو باہمی رضامندی کے ذریعے سے صحت کی سہولیات فراہم کی جا سکتی ہیں۔ Farser Guidelines ماہرین صحت کو جنسی و تولیدی صحت سے متعلق باہمی رضامندی کے حصول کے لیے ایسا راستہ اختیار کرنے میں مدد فراہم کرتی ہے، جس سے وہ قانونی پیچیدگیوں سے بچ کر بھی نوجوانوں کو ان کی والدین یا سرپرست کی غیر موجودگی میں رہنمائی فراہم کر سکتے ہیں۔

مثلاً ایک عورت 16 سال سے کم عمر کی تشریف لاتی ہے تو ماہر صحت اسے قانون کے دائرہ میں رہتے ہوئے نصیحت یا مشورہ دے سکتا ہے۔

یہ طریقہ بڑھوتری اور باہمی رضامندی کے حصول کی عمروں کے درمیان پائے جانے والے فرق کو بڑے اچھے طریقے سے حل کرنے میں مدد کرتا ہے۔

Fraser Guidelines کی روشنی میں ماہرین صحت مانع حمل مشورہ اور علاج کی سہولیات فراہم کر سکتا ہے اگر اسے یقین ہو کہ درج ذیل معیار کو مدنظر رکھا جا رہا ہے۔

1۔ اگر نوجوان خواہ اس کی عمر 16 سال سے کم ہو مشورہ یا نصیحت کو سمجھ رہا ہے۔

2۔ اس کو اس بات کا یقین ہو کہ نوجوان خواہ وہ مرد یا عورت ہو کو اس بات کی ترغیب دے کہ وہ اپنے والدین کو مطلع کریں یا ان کی اجازت حاصل کریں کہ وہ مانع حمل مشورہ چاہتے ہیں۔

3۔ کہ نوجوان مانع حمل احتیاط کے بغیر مباشرت (جنسی ملاپ) کا عمل جاری رکھے گا۔

4۔ اگر نوجوان مانع حمل تدابیر کے بارے میں نہیں جانتا اس کی ذہنی یا جسمانی صحت کو خطرات لاحق ہو سکتے ہیں۔

5۔ یہ کہ والدین کی رضامندی کے بغیر نوجوان مانع حمل تجاویز یا علاج کا دینا اس کیلئے ناگزیر ہو چکا ہو۔

آراء کو سمجھنا۔ جاننا اور تبدیل کرنا۔

جنسی صحت کہ حوالے سے کوئی بھی فیصلہ کرنے میں یہ بات نہایت اہم ہے کہ نوجوانوں کو واضح اور حقائق کے معتی پر مبنی معلومات فراہم کی جائیں اور ان کو تمام options کہ بارے میں صحیح طور پر آگاہی اور معلومات فراہم کی جائیں اس بات کو ہمیشہ ذہن نشین کیا جائے کہ شاید یہ پہلا موقع ہے کہ نوجوان اپنی جنسی یا جسمانی صحت کے متعلق خود کوئی فیصلہ کرنے جارہا ہے اور کسی بھی صحت کے مرکز پر جاتا ہے ایک بہت اہم قدم ہوتا ہے اور اکثر لوگ اس سے گھبراتے ہیں اور اکثر پریشان ہو جاتے ہیں اور یہ پریشانی انکے فیصلوں پر بھی اثر انداز ہو سکتی ہے اور صحیح فیصلہ ان میں خود اعتمادی پیدا کرنے میں اہم ثابت ہوتا ہے۔ باہمی رضامندی کے حصول میں یہ بات اہم ثابت ہو سکتی ہے کہ کونسا طریقہ سب سے بہتر اور موافق ثابت ہو سکتا ہے۔

Process (طریقہ کار) کے تمام مراحل کو ترتیب سے لکھیں شروع سے لیکر ہر فیصلے کو جگہ اور وقت کے تعین کا حصہ بنائیں۔

رضامندی فیصلے کی آزادی اور کنٹرول کے انتہائی قریب ہے۔ ان کو فیصلے کرنے میں مکمل آزادی کا تاثر دے کر بہتر فیصلے کی طرف راغب کریں۔

(رضامندی) کے لیے آسان الفاظ استعمال کریں جو عام فہم بھی ہوں جیسے معاہدہ۔ اختیار دینا۔ اجازت حاصل کرنا وغیرہ اور انکی رضامندی آسان الفاظ میں حاصل کریں سکول ٹرپ کے لیے والدین کی رضامندی آسانی سے حاصل کی جاسکتی ہے۔

مختلف سوالات اور جوابات کی مدد سے باہمی رضامندی کو حاصل کیا جاسکتا ہے۔

مثلاً آپ مانع حمل کے کون کون سے طریقوں سے واقف ہیں۔ کیا آپ کو ان میں سے کسی کے بارے تحفظ ہے یا آپ انکے بارے میں سوچنے میں مزید وقت چاہتے ہیں۔

کیا آپ کو کوئی اعتراض تو نہیں اگر میں کچھ سوالات پوچھوں جن سے جنسی بیماریوں کے لاحق ہونے کا خدشہ ہوتا ہے۔

اپنے سوالات ہمیشہ اس انداز میں پوچھیں کہ نوجوان کو یہ احساس ہو کہ اگر وہ کسی سوال کا جواب نہ دینا چاہے تو اس کو مکمل اختیار حاصل ہے۔

مثلاً میں آپ سے چند سوالات پوچھنا چاہتا ہوں۔

اگر آپ کو کسی سوال پر اعتراض ہو یا آپ اس کا جواب نہ دینا چاہیں تو صرف مجھے بتادیں۔

"نوجوانوں میں شعور پیدا کرنا بھی انتہائی ضروری ہوتا ہے کہ انھیں احساس ہو کہ وہ کسی بھی لمحے اپنا ذہن تبدیل کر سکتے ہیں ان پر کوئی چیز مسلط نہیں کی جارہی اور انھیں ہر طرح کی آزادی ہے اور آپ کو کسی بھی وقت روک سکتے ہیں۔" "آپ اپنے ذہن کو تبدیل کر سکتے ہیں" یا آپ کو یقین ہے کہ "آپ اس عمل کو جاری رکھنا چاہتے ہیں" جیسے فقرات ان میں اعتماد پیدا کرتے ہیں۔

اور انہیں مکمل رازداری کا یقین ہو اور اگر آپ کسی لمحے یہ سمجھیں کہ یہ معلومات کسی سے بہتر شیئر کرنا ناگزیر ہیں تو رضامندی ضرور حاصل کریں یعنی انھیں بتائیں کہ میں آپ کے بارے میں بہت محتاط ہوں اور یہ بات کسی سے شیئر کرنا یا اس پر کسی سے مشورہ لینا نہایت ضروری ہے۔

مانع حمل کے عمل کو جاننے کے لیے ایک تفصیلی جائزہ

فرض کیا ایک 16 سالہ عورت مانع حمل عمل کے لئے کہتی ہے یعنی وہ اسکی تدابیر چاہتی ہے۔

سب سے سے پہلے آپ اس کی میڈیکل ریکارڈ سے یہ جاننے کی کوشش کرتے ہیں کہ کوئی بھی مانع حمل طریقہ اس کی میڈیکل بہتری کے متضاد نہیں اور اس کی جان کو خطرہ نہیں۔

اس کے ساتھ آپ اس کو مکمل رازداری کا یقین دلاتے ہیں۔ اور یہ بات بھی واضح کرتے ہیں کہ کن حالات میں آپ رازداری کے اصول کو توڑ کر یہ معلومات فراہم کرنے کے پابند ہیں۔

فرض کیا وہ اس سے پہلے کبھی کوئی بھی مانع حمل طریقہ استعمال نہیں کر چکی تو مانع حمل کے تمام طریقوں کو تفصیل سے زیر بحث لائیں مثلاً گولیاں وغیرہ کا استعمال کنڈوم کا استعمال۔ IUD طریقہ اور تمام طریقوں کو واضح طور پر زیر بحث لائیں ان کے نقصانات۔ صحت پر اثرات۔ معاشی معاملات وغیرہ اور اس کے بعد اس سے پوچھیں کہ آپ کے خیال میں کونسا طریقہ آپ کے لیے آسان اور مفید ہے۔

ان کی اس طریقہ کے متعلق آگاہی اور اس بات کا مکمل یقین دلائیں کہ وہ کسی بھی وقت اس طریقہ کو تبدیل کر سکتی ہیں۔

آخر میں گفتگو کو ختم کرنے سے پہلے اختیار کردہ طریقہ کا استعمال اور کسی بھی قسم کے جنم لینے والے سوالات کا واضح جواب دیں اور ان کو فیصلہ کرنے میں رہنمائی مہیا کریں۔

نوجوان دوست ماہرین صحت

1۔ ہمیشہ مریض کو بہتری کے لیے سوچ سمجھ کر تمام معلومات اور حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے تمام options کو واضح طور پر بیان کر کے اور سمجھا کر ان کی آراء کی روشنی میں فیصلہ کیا جائے۔

2۔ تمام نوجوانوں کو عزت۔ اعتماد۔ دوستی۔ آزادانہ ماحول اور کھلے ذہن کے ساتھ ڈیل کیا جائے۔

3۔ نوجوانوں کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے بہتر ہے کہ اکیلے بات کی جائے تا کہ وہ اپنی ضرویات اور مسائل کو کھل کر بیان کر سکیں۔

4۔ تمام نوجوانوں کو ان کی ذہنی سطح۔ ضرورت اور ان کے سمجھنے کی صلاحیت کو مدنظر رکھتے ہوئے جنسی و تولیدی صحت کے حقوق کا تحفظ کیا جائے۔

5۔ کبھی بھی اپنے طور پر یہ فرض نہ کریں کہ انھیں ان طریقوں کے بارے میں علم ہوگا بلکہ آسان زبان میں تمام مراحل کو تفصیل سے بیان کیا جائے اور جہاں ضرورت ہو تصاویر یا دوسرے آلات کی مدد حاصل کی جائے۔

6۔ ہمیشہ سمجھنے کے عمل کو جانچا جائے۔ مختلف متبادل ذرائع کو زیر بحث لایا جائے اور بتایا جائے کہ کسی بھی مرحلے پر وہ اپنے ذہن تبدیل کو سکتے ہیں۔

7۔ نوجوانوں کو فیصلہ کرنے میں مناسب وقت فراہم کیا جائے اور انھیں علاج کے بارے میں کبھی بھی مجبور یا دھمکایا نہ جائے۔

8۔ رضامندی کے تمام عمل کے دوران تجویز اور مدد فراہم کی جائے۔

9۔ رضامندی کے حصول کے لیے واضح ثبوت اور عمل کی روشنی میں گفتگو کا سہارا لیا جائے۔

RAHNUMA

راہنما: فیملی پلاننگ ایسوسی ایشن آف پاکستان

3 اے ٹیمپل روڈ، لاہور فون: 66 33 22 111 فیکس: +92+42 36368692 ای میل: info@fpapak.org

یوتھ ہیلپ لائن ٹول فری نمبرز 0800-44488

موبائل فون سے یہ نمبر ڈائل کرنے پر کال چارجز لاگو ہیں
051-4445793
youthhelpline.isb@fpapak.org

موبائل فون سے یہ نمبر ڈائل کرنے پر کال چارجز لاگو ہیں
042-5172566
youthhelpline.lhr@fpapak.org

موبائل فون سے یہ نمبر ڈائل کرنے پر کال چارجز لاگو ہیں
021-32253439
youthhelpline.khi@fpapak.org

موبائل فون سے یہ نمبر ڈائل کرنے پر کال چارجز لاگو ہیں
081-2443972
youthhelpline.qta@fpapak.org

موبائل فون سے یہ نمبر ڈائل کرنے پر کال چارجز لاگو ہیں
091-2263926
youthhelpline.pesh@fpapak.org

موبائل فون سے یہ نمبر ڈائل کرنے پر کال چارجز لاگو ہیں
05811-920334
youthhelpline.gb@fpapak.org